Rs. 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۱۳ شمارہ ۳ ۲۰ جنوری تا ۲ فروری ۲۰۰۰ء ۱۴ تا ۲۷ شوال المکرم ۱۴۲۰ھ

بی جے پی کے خالص اقتدار والی اکلوتی ریاست گجرات میں

ہندو راشٹر کے قیام کی طرف ایک اور قدم

سرکاری ملازمین کو آر ایس ایس کی شاکھاؤں میں شمولیت کی اجازت

محمد سالم جامعی

گجرات میں بی جے پی حکومت کے اس فیصلے پر مرکز کی باجپئی حکومت کی معنی خیز خاموشی ملک کے سیکولر عوام کے لئے ایک لمحۂ فکریہ ہے انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ اگر انہوں نے آگے بڑھ کر فرقہ پرستوں کی اس راہ کو نہ روکا تو وہ دن دور نہیں ہے جب یہ ملک ہندو راشٹر کے نام پر بری طرح انتشار کا شکار ہو کر رہ جائے گا۔

چیچنیا۔ کیا افغانستان کی تاریخ دہرائی جائے گی؟

افغانستان
طالبان حکومت کی طرف سے چیچنیا جمہوریہ کو تسلیم کرنیکا اعلان

انڈونیشیا میں مسلمانوں کا اجتماعی قتل

باغی کرد لیڈر
عبداللہ عسقلان کی سزائے موت ملتوی

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اترپردیش میں مذہبی تعمیرات پر پابندی
اقلیتوں کے حقوق پر حملہ

آزاد ہندستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی حکومت نے قانون بنا کر ہندستان کے شہریوں کے مذہبی حقوق پر پابندی لگانے کی کوشش کی ہے۔

ہندستان کے دستور میں ملک کے ہر شہری کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جس مذہب کو اچھا سمجھے اسے قبول کرے اس کی اشاعت و تبلیغ کرے اور اپنے عائلی مسائل میں اس سے رہنمائی حاصل کرے اس کے ساتھ ہی اسے یہ حق بھی دیا گیا ہے کہ وہ اس کی تعلیم حاصل کرے اور اس کے لیے آزاد تعلیمی ادارے قائم کرکے انہیں چلائے۔

ہندستان میں اکثریت کے تعلیمی اداروں کی تو بہتات ہے جس ملک کی اقلیتیں بھی کسی طرح اس سے پیچھے نہیں ہیں مسلمانوں نے جب یہ دیکھا کہ سیکولر نظام تعلیم ان کے بچوں کو لامذہبیت کی طرف لے جا رہا ہے تو انہوں نے ملک بھر میں جمعیۃ علماء ہند کی تحریک پر لاکھوں دینی مکاتب مدارس اور ایسے شبینہ و صباحی اسکولوں کی بنیاد ڈالی جن میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ ملک میں مروجہ سرکاری نصاب بھی پڑھایا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کی یہ تحریک کامیاب ہوئی اور آج پورے ملک میں اس طرح کے لاکھوں مکاتب و مدارس اپنا کام کر رہے ہیں اور یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ آج اگر مسلمانوں میں شرح خواندگی میں کوئی اضافہ نظر آ رہا ہے تو وہ انہیں مدارس و مکاتب کا عطیہ ہے اور جو ایک طرح سے حکومت کی خواندگی کو عام کرنے کی اسکیم میں پوری طرح معاونت کر رہے ہیں۔

فرقہ پرست طاقتوں کو مسلمانوں میں تعلیم کا رواج کسی طرح بھی گوارا نہیں ہے جس وقت ۱۹۵۴ء میں جمعیۃ علماء ہند نے بمبئی میں دینی تعلیمی کونشن منعقد کیا تھا ہندستان کے فرقہ پرستوں نے اسے بھی ہدف ملامت بنایا تھا اور جب اس نے ایک دینی تعلیمی بورڈ قائم کرکے اس کے زیر نگیں ملک بھر میں مسلمانوں کو دینی اور عصری تعلیم کے حصول کی طرف توجہ کیا تو ان فرقہ پرست طاقتوں نے اس بورڈ کو حکومت کی تعلیمی اسکیم کے متوازی ایک اسکیم قرار دینے میں اپنی پوری طاقت صرف کردی تھی اس لیے ظاہر ہے اس بورڈ کے تحت قائم ہونے والے دینی مدارس و مکاتب جو ملک میں تعلیم کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ ہیں فرقہ پرستوں کے گلے کی ہڈی بنے ہوئے ہیں۔

سنگھ پریوار کا یہ ایک دیرینہ منصوبہ ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے ملک سے ان دینی اداروں کو ختم کیا جائے اس کے لیے پہلے اس نے ان کی نام نہاد اندرونی خامیوں کو بہانہ بنایا اور جب وہ اس میں ناکام رہا تو اس نے ہیڈگوار کا شوشہ چھوڑ کر انہیں بدنام کرنے کی کوشش کی اور جب اس میں بھی کامیاب نہ ہو سکا تو اب اس نے ان دینی اداروں اور چھوٹے چھوٹے مکتبوں پر پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے اڈے ہونے کے جھوٹے الزامات لگانے شروع کر دیے اور چونکہ مرکز میں اس وقت اسی سنگھ پریوار کی حکومت ہے اس لیے اس کے لیے یہ آسان ہو گیا ہے کہ وہ قانون کا سہارا لے کر مسلمانوں اور اقلیتوں کی تعلیمی سرگرمیوں کو ممنوع کر دے۔

اترپردیش کی بی جے پی حکومت نے بدقسمتی سے جس کا سربراہ اس وقت سنگھ کا ایک پرانا وفادار ہے ابھی حال ہی میں ریاستی اسمبلی سے ایک قانون پاس کرایا ہے جس کی رو سے پورے صوبہ میں بلا ضلع مجسٹریٹ کی اجازت کے نہ کوئی مدرسہ قائم کیا جا سکتا ہے نہ کوئی مسجد بنائی جا سکتی ہے اور نہ ہی کوئی مذہبی ادارہ قائم کیا جا سکتا ہے اور اگر بلا ضلع مجسٹریٹ کی اجازت کے کوئی ایسا ادارہ یا مسجد بنائی جاتی ہے تو وہ قابل تعزیر جرم قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ اس قانون میں مندر کا نام بھی لیا گیا ہے لیکن اس حقیقت سے ہر شخص بخوبی واقف ہے کہ اس قانون کی زد صرف مدرسوں اور مسجدوں پر ہی پڑے گی اس لیے کہ قانون کا جو پس منظر بیان کیا گیا ہے اس میں تفصیل کے ساتھ آئی ایس آئی کی اس رپورٹ کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جس میں [illegible] میں اس نے ہندستان

[illegible]

جواہر القرآن

سورۃ انفال: — ۸

ترجمہ آیات: — ۶۴ – ۶۵ حضرت شیخ الہندؒ

- اے نبی کافی ہے تجھ کو اللہ اور جتنے تیرے ساتھ ہیں مسلمان (۶۴)
- اے نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا اگر ہوں تم میں بیس شخص ثابت قدم رہنے والے تو غالب ہوں دو سو پر اور اگر ہوں تم میں سو شخص تو غالب ہوں ہزار کافروں پر اس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے (ف)

فوائد: ——— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

انوار احادیث

ایک حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں [illegible] میرے پاس آئے [illegible] ہیں کہ اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں اور آسمان کی بارش کے قطروں کے برابر ہوں اور ان تمام درختوں کے پتوں کے برابر ہوں تب بھی بخش دیے جائیں گے۔

تین رکنی الیکشن کمیشن بلا کسی رکاوٹ کے اپنا کام بحسن و خوبی انجام دے رہا ہے

اس لئے اسکے ارکان میں اضافہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے

چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایم ایس گل کا ایک خصوصی انٹرویو

[illegible]

بی جے پی کے عہدہ صدارت کے لئے زبردست رسہ کشی

کشا بھاؤ ٹھاکرے کا جانشین کون؟

[illegible]

محاسبہ

سعید سہروردی

کھنڈروں کے بیچ چند مینار

[illegible]

ڈاکٹر شنکر دیال شرما

ایک عظیم دانشور اور سیاستدان

[illegible]

کیا دہشت گردی کو کنٹرول کرنے ک

دہشت گردی سے نبٹنے کے لئے

کسی نئے قانون کی کوئی ضرورت نہیں ہے

سابق وزیر قانون مسٹر ہنس راج بھاردواج کا انٹرویو

دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ہمیں جنگی سطح پر کام کرنا ہوگا

معروف ماہر دستور مسٹر لکشمی مل سنگھوی کا ایک انٹرویو

عالم اسلام

پاکستان میں دہشت گرد گرفتار

چیچنیا میں ایران اور سعودی ریڈ کراس سرگرم

لئے ٹاڈا جیسے کسی قانون کی ضرورت ہے؟

[illegible]

دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے

ٹاڈا جیسا قانون بنانا حقوق انسانی کے خلاف ہوگا

معروف ماہر قانون مسٹر راجیو دھون کا انٹرویو

[illegible]

ہماری ذہنیت مجرم سے نہیں جرم سے لڑنے کی ہونی چاہئے

سپریم کورٹ کے مشہور ایڈوکیٹ مسٹر اقبال لطیفی سے گفتگو

[illegible]

مختصرات

مردہ زندہ ہو گیا

[illegible]

۳۰ ہزار روسی فوجی ہلاک

[illegible]

امن تجویز ناکام ہوگئی

[illegible]

لڑکے نے بینک لوٹا

[illegible]

جیل کے کھانے سے پرندے مر گئے

[illegible]

قیدیوں کا قتل

[illegible]

خداوند کریم کے فضل واحسان نے مجھ پر آشکارا کردیا کہ

قادیانی جماعت کوئی مذہبی جماعت نہیں بلکہ ایک تجارتی کمپنی ہے

قادیانیت کے مشہور مبلغ مولانا عبدالکریم مباہلہ کے قبول اسلام کی کہانی خود ان کی زبانی

حمد

بہاروں میں رنگ خزاں

سی۔ بی۔ آئی

مظلوموں کو انصاف دلانے کیلئے قائم کی جانیوالی خفیہ ایجنسی

کیا برسر اقتدار حکمرانوں کی کٹھ پتلی بنتی جارہی ہے

بی جے پی کا چنئی اعلانیہ

فرقہ پرست مقاصد کے حصول کے لئے سیکولرزم کا لبادہ

اڑیسہ کا طوفان اور جمعیۃ علماء اڑیسہ کی خدمات

[illegible]

گریڈیہہ میں یوم دعاء

[illegible]

مقابلہ مضمون نگاری

[illegible]

بقیہ : ٹاڈا ...

[illegible]

اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا قیام

[illegible]

بقیہ : انٹرویو بہار دواج ...

[illegible]

تعاون کی اپیل

[illegible]

عازمین حج کیلئے عظیم الشان پیشکش

[illegible]

بقیہ: قادیانیت سے اسلام تک ص۵ سے

مذہب کے پردہ میں تجارت

بقیہ: ہندو راشٹر کے قیام کی طرف ایک قدم ص۷ سے

بقیہ: ڈاکٹر شنکر دیال شرما ص۵ سے

منظر پس منظر
ص۳ کا بقیہ

بقیہ: انڈونیشیا ...

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 24/25 January 2000
28 JAN. — 5 FEB 2000
R.N.I.NO.-38985/82
Postal Registration No.-DL-11052/2000

منظر پس منظر

منصور علی خاں کا کردار

بجلی کی ہڑتال | طاقت کا دباؤ | کروڑوں عوام یرغمال | چوری کے ذمہ دار | خوشامد کا وطیرہ

بجلی کی ہڑتال

[illegible]

طاقت کا دباؤ

[illegible]

کروڑوں عوام یرغمال

[illegible]

چوری کے ذمہ دار

[illegible]

خوشامد کا وطیرہ

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

مدیر اعلیٰ: مولانا اسعد مدنی
مدیر: محمد حنیف ... [illegible]
ملکیت: الجمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال
۱ بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی ۲
مطبوعہ: A.B.C. آفسیٹ
۳۱۲/۳ حویلی بیرم بیگ
فراش خانہ، دہلی ۶